حاصلِ مطالعہ

انڈیکس قرآنِ حکیم بہ حروفِ ابجد

محمد بشیر ھرل

نام سورۃ	مکی مدنی	پارہ نمبر	سورۃ نمبر	سنِ نزول	ترتیب نزولی	دورِ نزول، اور مختصر مضمون
						(الف)
آلِ عمران	مدنی	۳	۳	۳ ہجری	۹۸	زیادہ تر حصہ سنہ ۳ ھ جنگِ احد میں کئی صحابہ کی شہادت کے بعد نازل ہوئے۔ بیواؤں وتیموں کے حل طلب مسائل۔ غلبہ اسلام کی تدبیریں، اور تنظیمی ہدایات۔ آیات ۳۳ تا ۷۰ سن ۹ ہجری میں نازل ہوئیں جب عیسائیوں کا وفد مدینہ آیا اور ان کو مباہلہ کی دعوت دی گئی۔ عیسائیوں پر فردِ جرم عائد کی گئی ہے۔ اسلام کی دعوت۔
انعام	مکی	۷	۶	۱۳ نبوی	۸۷	جب دعوت کو ۱۳ سال ہو چکے تھے، کچھ نواحی قبائل ایمان لا رہے تھے، یثرب میں اسلام پھیل رہا تھا، لیکن مکہ بدستور مخالفت پر کمر بستہ تھا۔ اکثر صحابہ حبشہ میں مقیم تھے۔ توحید کی طرف دعوت اور توحید کے تقاضے، شرک کا ابطال، عقیدۂ آخرت کی تبلیغ، اسلامی اخلاقی اصولوں کی تعلیم، لوگوں کے اعتراضات کے جواب، دعوت کی مخالفت سے دل شکستہ مسلمانوں کو تسلی، منکرین کو نصیحت، اتمامِ حجت، حتمی فردِ جرم اور آخری انتباہ۔ ۱۳ سال کی دعوت کا خلاصہ۔
اعراف	مکی	۸	۷	۱۳ نبوی	۸۸	سورۃ الانعام کے بعد اور سورۃ الحج کی ابتدائی آیات کے بعد نازل ہوئی جب رسولِ اکرمؐ کے قتل کے منصوبے بن رہے تھے۔ دعوتِ رسالت۔ حضرات نوح، ھود، صالح، لوط، شعیب اور موسیٰ علیہم السلام کی قوموں کی ہلاکت کے اسباب بتا کر قریش کو تنبیہ۔ مسلمانوں کو صبر اور مستقل مزاجی کی تلقین۔ یہود کو اور پہلی بار تمام دنیا کے لوگوں کو مخاطب کیا گیا ہے۔ ہجرت کا اشارہ۔
انفال	مدنی	۹	۸	۲ ہجری	۹۷	ذوالقعدہ ۲ ھ جنگِ بدر کے بعد نازل ہوئی۔ جہاد کا فلسفہ وفضائل، آدابِ جنگ اور مالِ غنیمت کے احکام۔ جنگِ بدر حق وباطل کی جنگ قرار دی گئی جس سے اسلام خطہ عرب میں قابلِ ذکر حیثیت اختیار کر گیا۔ احکامِ صلح وجنگ۔ مالِ غنیمت کے احکام۔
ابراہیم	مکی	۱۳	۱۴	۱۲ نبوی	۸۶	مکہ سے حضورؐ کے اخراج کی سازش کا زمانہ۔ کفار کو تنبیہ، ملامت اور زجر وتوبیخ۔ دعوتِ توحید فطرت کے عین مطابق ہے۔ بنی اسرائیل ناشکرے ہیں۔
انبیاء	مکی	۱۷	۲۱	۹ یا ۱۰ نبوی	۷۵	۹ یا ۱۰ نبوی، طرح طرح کے الزامات کے دور میں نازل ہوئی۔ توحید اور آخرت۔ تمام انبیا توحید کے داعی تھے، آپ رحمۃ اللعالمین ہیں۔ بشر نبی ہو سکتا ہے، پہلے سارے نبی بھی انسان تھے۔ رسول اللہؐ پر شاعر اور مفتون ہونے کے الزام کی تردید۔ اسلام قبول کرنے میں ہی نجات ہے۔
احزاب	مدنی	۲۱	۳۳	۵ ہجری	۱۰۴	غزوۂ احزاب، غزوۂ بنی قریظہ اور نکاحِ زینب کے بعد نازل ہوئی۔ میثاق کا مقصد جزا وسزا ہے۔ منافقین اور کافروں سے نہ دبنے کا حکم۔ عائلی، عسکری اور سماجی احکام۔ حضورؐ کے خانگی وازدواجی مسائل۔
احقاف	مکی	۲۶	۴۶	۱۰ نبوی	۷۷	شوال ۱۰ نبوی میں طائف سے واپسی کے موقعہ پر راستہ میں جنات کو قرآن سنایا گیا۔ قومِ عاد کے انجام سے سبق سیکھو۔ قرآن کے داعی بنو۔
انفطار	مکی	۳۰	۸۲	۱۔۳ نبوی	۱۴	جب مناظرِ قیامت سے مسلم نوجوان کی تربیت جاری تھی۔ مناظرِ قیامت سے نوجوانوں کی ذہن سازی۔ نیک اور بدکردار لوگوں کے درمیان موازنہ کی دعوت۔ ابرار میں شامل ہوں۔
انشقاق	مکی	۳۰	۸۴	۴۔۵ نبوی	۳۲	اعلانِ عام کے بعد جب توہین واستہزا کا بازار گرم تھا۔ اعمال نامے خوش نصیبوں کے دائیں ہاتھ اور بدنصیبوں کے بائیں ہاتھ میں دیے جائیں گے۔
اعلیٰ	مکی	۳۰	۸۷	۱۔۳ نبوی	۶	ابتدائی حصہ خفیہ دعوت کے دور میں نازل ہوئیں۔ ایمان کے لیے دل کی خشیت ضروری ہے۔ دوسرا حصہ اعلانِ عام کے بعد دورِ تذکیر میں نازل ہوا جس میں کہا گیا کہ آپ نصیحت جاری رکھیں۔
الم نشرح	مکی	۳۰	۹۴	۱۔۳ نبوی	۸	سورۃ الضحیٰ کے بعد مزید تسلی کے لیے نازل ہوئی۔ مشکل حالات میں تسلی دی گئی اور حوصلہ بڑھایا گیا۔
اخلاص	مکی	۳۰	۱۱۲	۴ نبوی	۱۸	اعلانِ عام کے بعد نازل ہوئی۔ قریشی قیادت کو انتباہ ہے کہ کعبہ کی حفاظت کا ضامن خود اللہ ہے۔

نام سورۃ	مکی مدنی	پارہ نمبر	سورۃ نمبر	سنِ نزول	ترتیب نزولی	دورِ نزول، اور مختصر مضمون
(ب)						
بقرہ	مدنی	۱	۲	۲ ہجری	۹۵	زیادہ حصہ جنگِ بدر سے پہلے ابتدائی ہجری دور میں نازل ہوا۔ آیات (۲۷۵ تا ۲۸۱) ۱۰ ہجری میں نازل ہوئیں۔ نئی شریعت کے احکام۔ تبدیلی قبلہ۔ یہود کے خلاف فردِ جرم اور منصبِ امامت سے معزولی۔ سود کی حرمت، اور قرض ورہن کے احکامات۔ احکام پر حسب استطاعت عمل کریں۔ آخری ۳ آیات معراج النبی کے موقع پر مکہ میں نازل ہو چکی تھیں بھول چوک پر گرفت نہ ہوگی۔ آزمائشوں سے بچنے اور کفار پر غلبہ کے لیے دعا۔
بنی اسرائیل	مکی	۱۵	۱۷	۱۲ نبوی	۷۹	رجب ۱۲ نبوی معراج کے بعد ہجرت سے ایک سال پہلے نازل ہوئی۔ یہ وہ دور تھا جب قریش دعوت کو کچل دینے پر تل چکے تھے۔ تنبیہ، تعلیم اور تفہیم۔ مدینہ میں اسلامی ریاست کے قیام، اور فتح مکہ و فتح بیت المقدس کے اشارے۔ بنی اسرائیل سے سبق لو۔ **اس کے بعد حج کے موقع پر بیعت عقبہ ہوئی اور یثرب کے ۷۵ افراد نے رات کی تاریکی میں اسلام قبول کیا اور مسلمانوں سمیت نبی کریم کو یثرب میں آکر قیام کی دعوت دی۔ اور اس کے بعد مسلمان یثرب جاکر آباد ہونے لگے۔**
بروج	مکی	۳۰	۸۵	۶_۱۰ نبوی	۶۱	جب شدت کے ساتھ ظلم وستم ڈھایا جارہا تھا۔ ایمان کے بعد استقامت کا ثبوت دینا چاہیے۔ ظلم وستم پر ہلاکت کی دھمکی۔
بلد	مکی	۳۰	۹۰	۶_۱۰ نبوی	۶۲	جب رسول اللہؐ پر ظلم جاری ہو چکا تھا۔ عدل اجتماعی کا راستہ اختیار کرنے کا حکم۔
بیّنہ	مدنی	۳۰	۹۰	۱۰ ہجری	۱۱۳	سورۃ توبہ کے بعد اور سورۃ نصر سے پہلے نازل ہوئی۔ قرآن کریم بنی اسرائیل اور بنی اسماعیل دونوں پر حجت ہے اور یہی دلیل نجات ہے۔ اب جنتی بنیں یا جہنمی۔
(ت)						
توبہ	مدنی	۱۰	۹	۹ ہجری	۱۱۳	آیہ ۱۱۳ سنہ ۱۰ نبوی میں مکہ میں خواجہ ابو طالب کی وفات پر نازل ہوئی تھی۔ آیات ۱۳ تا ۲۴ سنہ ۸ ہجری میں صلح حدیبیہ کا معاہدہ ٹوٹ جانے پر نازل ہوئیں۔ زیادہ حصہ جنگِ تبوک رجب ۹ ھ کی تیاری کے دوران، جنگ سے واپسی پر اور حج سے پہلے ذوالقعدہ ۹ ھ میں نازل ہوا۔ مشرکین کو ۹ ہجری میں ۴ ماہ کا الٹی میٹم دیا گیا کہ مکہ سے نکل جاؤ۔ ۴ ماہ کے بعد گرفتار اور قتل کیا جائیگا۔ البتہ اسلام قبول کر کے نماز اور زکوۃ کی پابندی کریں تو جنگی کاروائی روک دی جائیگی۔ مشرکین مکہ، یہود و نصاریٰ اور منافقین کے خلاف جہاد ضروری ہے۔ خام مسلمانوں کی تربیت ضروری ہے۔ آیات ۲۹ تا ۳۵ (اہلِ کتاب سے جہاد و جزیہ) غزوۂ تبوک سنہ ۹ ھ سے پہلے اور آیات ۳۸ تا ۴۱ بھی غزوہ تبوک کی تیاری کے وقت نازل ہوئیں آیات ۴۲ تا ۱۲۷ (منافقین سے متعلق) تبوک سے واپسی پر اواخر سنہ ۹ ہجری میں آیات ۱ تا ۱۲ سنہ ۹ ہجری کے حج سے پہلے نازل ہوئیں۔ آیات ۲۵ تا ۲۸ اور ۳۶ و ۳۷ بھی اسی دور میں نازل ہوئیں۔ آخری ۲ آیتیں ۱۲۸، ۱۲۹ دس ہجری کے آخر میں نازل ہوئیں۔ رسول اللہ کی قدر کرو۔ رسول اللہ کی وفات سے پہلے آخری لمبی سورۃ ہے۔ اس کے بعد صرف مختصر سورۃ البیّنہ، سورۃ النصر اور چند متفرق آیات نازل ہوئیں۔ مضمون کے پیشِ نظر اس کے شروع میں بسم اللہ نہیں ہے۔
تغابن	مدنی	۲۸	۶۴	۱ ہجری	۹۳	پہلی مکمل مدنی سورۃ ہے۔ (تغابن معنی ہار جیت) جہاد و انفاق کی تمہید۔ آخرت کی ہار جیت ہی اصل ہار جیت ہے
تحریم	مدنی	۲۸	۶۶	۸_۹ ہجری	۱۱۰	ماریہ قبطیہ اور حضرت صفیہ ۷ ہجری میں نکاح میں آئیں۔ خاندان کا تصور بھی تقویٰ سے مستحکم ہوتا ہے۔ عائلی زندگی اور عورت کا کردار۔ باہم محبت و اعتماد کی صورت میں بھی حدود الٰہی لازم۔ منافقین کے ساتھ جہاد کا حکم دیا گیا
تکویر	مکی	۳۰	۸۱	۱_۳ نبوی	۵	پہلی ۱۴ آیات ابتدائی خفیہ دور میں نازل ہوئیں۔ قیامت کے مناظر و احوال سے آگاہ کیا گیا۔ آخری ۱۵ اعلانِ عام کے بعد نازل ہوئیں۔ قرآن تمام دنیا کے لیے نصیحت ہے۔

نام سورۃ	مکی مدنی	پارہ نمبر	سورۃ نمبر	سنِ نزول	ترتیب نزولی	دورِ نزول، اور مختصر مضمون
التین	مکی	۳۰	۹۵	۴_۵ نبوی	۲۸	قیامت کے بارے میں اعتراضات پر نازل ہوئی۔ آخرت پر پختہ ایمان ضروری ہے۔
تکاثر	مکی	۳۰	۱۰۲	۴_۵ نبوی	۲۷	اعلانِ عام کے بعد ۴،۵ نبوی میں قریشی قیادت کی مادہ پرستی پر گرفت کی گئی۔ اچھے برے اعمال کی وضاحت ہے جن سے جنت یا دوزخ حاصل کی جا سکتی ہے۔
(ج)						
جاثیہ	مکی	۲۵	۴۵	۷ نبوی	۷۰	یہ بھی زمانہِ قحط میں نازل ہوئی تو حید و آخرت کی عقلی نقلی دلیلیں۔ دہریت میں گرفتار مادہ پرست لیڈروں کو دھمکی۔ مذاق اڑانے کی بجائے ایمان لاؤ۔
جمعہ	مدنی	۲۸	۶۲	۱ ہجری	۹۲	آیات ۹ تا ۱۱ ہجرت کے فوری بعد نازل ہوئیں۔ خطبہ اور نمازِ جمعہ کے احکام۔ رسول اللہ کی بعثت کا مقصد تزکیہ ہے۔ سن ۱ ھ میں قبا میں پہلا جمعہ پڑھایا گیا۔ آیات ۱ تا ۸ غزوہ خیبر کے بعد محرم ۷ ہجری میں نازل ہوئیں۔ یہودیوں کے غرور نسب و علم سے بچ کر دین کے اجتماعی احکام پر جیسے نمازِ جمعہ عمل کرتے ہوئے تزکیہ حاصل کرو۔ دین و دنیا میں توازن و اعتدال رکھو۔
جن	مکی	۲۹	۷۲	۱۰ نبوی	۷۸	طائف سے واپسی کے موقعہ پر بمقام نخلہ جنات قرآن سن کر ایمان لے آتے ہیں۔ خوفِ خدا ہو تو قرآن سے سبق سیکھا جا سکتا ہے چاہے انسان ہو یا جن۔
(ح)						
حجر	مکی	۱۴	۱۵	۱۲ نبوی	۸۵	الزاماتِ سحر اور استہزاء کے عروج کا دور توحید کے دلائل۔ اقوامِ ابراہیم، لوط، ایکہ، اور ثمود کی مثالیں۔ بشارت کہ جلد ہی یہ کہیں گے کہ کاش ہم مسلمان ہو جاتے۔ یہ پیشگوئی سن ۲ ھ جنگِ بدر اور ۸ ھ میں فتحِ مکہ سے پوری ہوئی۔
حج	مکی مدنی	۱۷	۲۲	۱۳ نبوی، اور ۱ ہجری	۹۱	ابتدائی ۲۴ آیات سورۃ انعام کے بعد اور سورۃ اعراف سے پہلے ۱۳ نبوی میں دفاعی جنگ کی اجازت۔ مشرکین مکہ کے خلاف فردِ جرم۔ جہاد و قتال کا جواز۔ **مدنی آیات نمبر ۲۵ تا ۷۸ ہجرت کے فوراً بعد سن ۱ ھ میں نازل ہوئیں جن میں دفاعی جنگ کی اجازت دے دی گئی۔** اطاعت، عبادت، دعوت تبلیغ، جہاد و قتال اور اسلامی حکومت کے قیام کے مقاصد کو یاد رکھنے کی ہدایت۔ خانہ کعبہ کے وارث قریش نہیں مسلمان ہیں۔
حٰم سجدہ	مکی	۲۴	۴۱	۶ نبوی	۵۸	ذوالحج ۶ نبوی۔ حضرت حمزہ کے ایمان لانے کے بعد اور حضرت عمر کے قبولِ اسلام سے پہلے۔ شدید اعتراض اور مزاحمت کے دور میں عاد و ثمود کی ہلاکت کی مثال دے کر خوف دلایا گیا۔ اللہ کے دشمن نہ بنو۔
حجرات	مدنی	۲۶	۴۹	۹ ہجری	۱۱۱	عام الوفود میں نازل ہوئی جب وفود آ کر دین میں شامل ہو رہے تھے۔ منافقت سے بچو۔ اللہ، رسول، اور مسلمانوں کے حقوق سچے مومن بن کر اعلیٰ اخلاق کے ساتھ ادا کرو۔
حدید	مدنی	۲۷	۵۷	۵ ہجری	۱۰۲	جنگِ احزاب سے پہلے، اوائل ۵ ہجری میں نازل ہوئی۔ جانی اور مالی جہاد کی پر زور اپیل۔ بخل و رہبانیت سے پرہیز، جان مال سے جہاد کی ترغیب۔ توحید پر ایمان، عدل کا قیام۔
حشر	مدنی	۲۸	۵۹	۴ ہجری	۱۰۱	شوال ۴ ھ میں، بنو نظیر کی جلاوطنی کے بعد نازل ہوئی۔ منافقین نے یہود سے دوستی کر لی تھی۔ سازشی کافروں کو جلاوطن کیا جا سکتا ہے۔ جس سے اموالِ فے حاصل ہو سکتے ہیں اور مملکت کے مفاد کا تحفظ ہو سکتا ہے۔ (جنگِ احد کے بعد بنو نظیر کو جلاوطن کیا گیا)۔ صفاتِ الٰہی کا پر شکوہ بیان۔
حاقہ	مکی	۲۹	۶۹	۵ ہجری	۵۱	بعد ہجرتِ حبشہ، شاعر اور کاہن کے الزام کی بوچھاڑ تھی۔ اقوامِ عاد، ثمود، لوط، نوح، اور قومِ فرعون کے انجام کا تذکرہ اور عذابِ آخرت کا ذکر۔ حضرت عمر یہی سورۃ سن کر ایمان لائے تھے۔
(د)						
دخان	مکی	۲۵	۴۴	۷ نبوی	۶۹	زمانہِ قحط میں نازل ہوئی۔ حضور پر آسیب زدہ اور سکھایا پڑھایا ہونے اور مجنون ہونے کے الزام کی تردید۔ انتظار کرو کایا پلٹنے والی ہے۔

نام سورۃ	مکی مدنی	پارہ نمبر	سورۃ نمبر	سنِ نزول	ترتیب نزولی	دورِ نزول، اور مختصر مضمون
دہر	مکی	۲۹	۷۶	۱۔۴ نبوی	۱۲	پہلی ۲۲ آیات خفیہ دور میں نازل ہوئیں۔ نیک اور بدکردار قیادت کا موازنہ۔ شکر گزاری کے انعامات کا تفصیلی ذکر۔ انسان کو خیر و شر کی آزادی حاصل ہے۔ شکر گزار رہنے گا تو انعامات ملیں گے۔ آخری ۹ آیات اعلانِ عام کے بعد نازل ہوئیں۔ بدکردار اور نا شکری قیادت سے بچنا چاہیے۔
						(ذ)
الذاریات	مکی	۲۶	۵۱	۴۔۵ نبوی	۳۴	ہجرت حبشہ سے بعد جب قریش آپ کو مجنون کہتے تھے، رسول اللہ پر ساحر و مجنون ہونے کے الزام کی پرزور تردید۔ قیامت واقع ہو کر رہے گی۔
						(ر)
رعد	مکی	۱۳	۱۳	۱۲ نبوی	۸۳	سورۃ یوسف کے بعد نازل ہوئی۔ توحید، رسالت اور آخرت کے موثر دلائل۔ اعتراضات اور شبہات کا رد۔ مومنین و منکرین کا انجام مختلف ہوگا۔
روم	مکی	۲۱	۳۰	۵ نبوی	۴۴	جب ایران کو روم کے شامی علاقوں پر فتح ہوئی تو ایرانیوں پر رومی غلبہ کی پیش گوئی جو اس وقت ناممکن لگتی تھی لیکن چند ہی سال بعد پوری ہوگئی۔ مسلمانوں کو آزمائشوں کے بعد کامیابی کی، اور منکرین کی شکست کی بشارت اور دلائل توحید و آخرت۔
رحمٰن	مکی	۲۷	۵۵	۴۔۵ نبوی	۳۷	اعلانِ عام کے بعد، دورِ تکذیب میں نازل ہوئی۔ جلال و جمال اور نغمگی۔ جمال غالب۔ جنت کا ذکر ۱۳ آیات اور دوزخ کا ذکر صرف ۴ آیات میں ہے۔ شکر گزار بنو۔ کچھ بزرگ اسے مدنی سمجھتے ہیں جو درست نہیں۔ عبداللہ بن مسعود نے ابتدائی دور میں مقامِ ابراہیم پر اس کی تلاوت کی تھی۔ یقینی مکی سورۃ ہے۔
						(ز)
زمر	مکی	۲۳	۳۹	۵ نبوی	۴۱	ہجرت حبشہ سے قبل اس دور میں نازل ہوئی جب ظلم کا آغاز ہو چکا تھا۔ توحید کی حقانیت اور شرک کی تکذیب پر انتہائی موثر خطبہ۔ ہجرت حبشہ کا اشارہ۔ اللہ کی خالص عبادت اور اطاعت اختیار کی جائے۔
زخرف	مکی	۲۵	۴۳	۱۳ نبوی	۸۹	ہجرت سے بالکل پہلے نازل ہوئی۔ قریش کو آخری تنبیہ۔ جو اللہ کو خالقِ ارض و سماوات مانتے تھے لیکن معبودِ واحد نہیں۔
زلزال	مکی	۳۰	۹۹	۱۔۳ نبوی	۱۳	ابتدائی خفیہ دور جب مختصر سورتیں نازل ہو رہی تھیں۔ مناظر و احوالِ قیامت کی تفصیل۔ روزِ قیامت جنت دوزخ کے فیصلے سے پہلے تمام نیکیاں اور برائیاں دکھائی جائینگی۔
						(س)
سجدہ	مکی	۲۱	۳۲	۴۔۵ نبوی	۳۸	ہجرت حبشہ سے قبل، آپؐ پر جھوٹ کے الزام کی تردید۔ توحید اور آخرت پر ایمان۔ نیک اور صالح مومنین کی صفات۔ مومن اور فاسق کا انجام مختلف ہوگا۔
سبأ	مکی	۲۲	۳۴	۴۔۵ نبوی	۳۵	اعلانِ عام کے بعد، توحید، آخرت اور رسالت پر اعتراضات کی تردید، آلِ داؤد کی طرح شکر کا مطالبہ، قومِ سبا کے انجام سے عبرت۔
						(ش)
شعراء	مکی	۱۹	۲۶	۶ نبوی	۵۹	قرآن پر شک اور رسول اللہؐ پر مجنون ہونے کے الزام کی تردید۔ قصصِ موسیٰ، ابراہیم، نوحؑ، لوطؑ، اور شعیبؑ، اقوامِ عاد، ثمود اور اصحاب الایکہ کا بیان۔ ارضی اور تاریخی دلائل کی روشنی میں اللہ کو عزیز و رحیم تسلیم کرنا اور جزا و سزا پر ایمان لانا چاہیے۔ **آیۃ ۲۱۴ اعلانِ عام سے ذرا پہلے نازل ہوئی تھی جس پر آپ نے کوہِ صفا پر چڑھ کر اعلانیہ دعوتِ توحید دی تھی۔**
شوریٰ	مکی	۲۵	۴۲	۱۳ نبوی	۹۰	ہجرت سے ۱۳ دن قبل نازل ہوئی، جب حضورؐ کے قتل کا اجتماعی فیصلہ ہو چکا تھا۔ مکہ کو الوداعی خطاب۔ مدینہ میں اسلامی حکومت کے قیام کی تمہید۔ شورائیت کا ذکر۔

نام سورۃ	مکی مدنی	پارہ نمبر	سورۃ نمبر	سنِ نزول	ترتیبِ نزولی	دورِ نزول، اور مختصر مضمون
شمس	مکی	۳۰	۹۱	۵ نبوی	۵۲	بعد ہجرت حبشہ بھرپور مخالفت کے دور میں نکلنہ ب ثمود کا تذکرہ۔اور ویسے ہی عذاب کی دھمکی۔
(ص)						
صٰفّٰت	مکی	۲۳	۳۷	۹۔۱۰ نبوی	۷۲	سورۃ فاطر اور یٰسین کے نزول کے زمانہ میں نازل ہوئی۔جب شدید اور دل شکن مخالفت کا دور تھا۔اسلام کی فتح کی پیش گوئی۔کفار کے تمسخر پر شدید تنبیہ۔حضرت اسمٰعیلؑ کی قربانی۔رسول اللہؐ پر ساحر و مجنون ہونے کے الزام کی تردید۔فرشتے اللہ کی بیٹیاں نہیں ہیں۔دیگر انبیا کی تاریخ سے انہیں حضور کے منصبِ رسالت اور توحید کو سمجھنے کی دعوت۔
ص	مکی	۲۳	۳۸	۱۰ نبوی	۷۶	۱۰ نبوی میں نازل ہوئی جب ابوطالب علیل تھے۔تنبیہ۔پیغمبروں کی مثالیں۔واقعۂ آدم و ابلیس۔رسول اللہؐ پر ساحر اور کذاب ہونے کے الزام کی تردید۔
صف	مدنی	۲۸	۶۱	۳ ہجری	۹۹	شوال ۳ ہجری میں جنگِ احد میں شکست کے بعد نازل ہوئی۔شکست کے بعد سیسہ پلائی دیوار بن جاؤ۔اللہ کے مددگار بنو۔سچے ایمان کے ساتھ جان و مال کا جہاد کرو، غالب ہو جاؤ گے۔
(ض)						
الضحیٰ	مکی	۳۰	۹۳	۱۔۳ نبوی	۷	وحی میں کچھ عرصہ کے انقطاع سے آپ پریشان ہوئے تو تسلی کے لیے نازل ہوئی۔
(ط)						
طٰہٰ	مکی	۱۶	۲۰	۵ نبوی	۴۲	قبل از ہجرت حبشہ نازل ہوئی۔عیسائیوں میں توحید کی دعوت کی تربیت۔قریش کو بعثت کا مقصد سمجھا کر توحید و آخرت پر قائل کرنا، حضرت موسیٰ کی قوم کا تفصیلی تذکرہ کر کے نافرمانی کے انجام سے ڈرانا اور رسول اللہ کو تسلی۔اسی سورۃ سے متاثر ہو کر ذوالحج سن ۶ میں حضرت عمرؓ ایمان لائے۔آیہ ۱۱۴، بعثت کی بالکل ابتدا میں نازل ہو چکی تھی۔
طور	مکی	۲۷	۵۲	۵ نبوی	۳۸	بعد ہجرت حبشہ، دو بند تذکیر و الزامات میں ضمیر کو بیدار کیا گیا۔قیامت واقع ہو کر رہے گی اور اللہ کا عذاب یقینی ہے۔توحید و آخرت پر ایمان لاؤ۔
طلاق	مدنی	۲۸	۶۵	۲ ہجری	۹۶	سنہ ۲ ہجری کے آخر میں طلاق کے احکام کی تکمیل و تفصیل نازل ہوئی۔عائلی زندگی میں باہم شدید نفرت کی صورت میں بھی تقویٰ اور حدود الٰہی کی پابندی لازم ہے۔
طارق	مکی	۳۰	۸۶	۶۔۱۰ نبوی	۶۳	جب قریش سازشوں میں مصروف تھے۔روزِ قیامت اعمال اور نیتوں کا حساب ہوگا۔
(ع)						
عنکبوت	مکی	۲۰	۲۹	۵ نبوی	۴۵	اوائل سنہ ۵ن، قبل ہجرت حبشہ۔ظلم و ستم کا دور۔ہجرت حبشہ کا اشارہ۔آزمائشوں سے بھی گزرنا پڑتا ہے۔توحید و لائت کی دلیل
عبس	مکی	۳۰	۸۰	۴۔۵ نبوی	۳۱	اعلانِ عام کے بعد جب سردارِ قریش ولید سے مذاکرات کے دوران نابینا صحابی عبداللہ بن مکتوم سے بے اعتنائی ہوئی تو اپنے ساتھیوں کی دلجوئی کی تلقین۔
علق	مکی	۳۰	۹۶	۱ نبوی	۱	پہلی وحی۔پہلی پانچ آیات سے وحی کا آغاز ہوا، ان میں اسمائے صفات سے اللہ کو یاد کرنے کا کہا گیا۔اس وحی کے بعد کے دنوں میں جبرئیلؑ نے آپ کو خبر دی کہ آپؐ اللہ کی طرف سے رسول مقرر کیے گئے ہیں۔کلمہ توحید سکھایا گیا اور نماز کا طریقہ سمجھایا گیا۔آخری ۱۴ آیات سن ۴ یا ۵ نبوی میں ابوجہل کے بارے میں نازل ہوئیں جب اس نے مسلمانوں کو حرم میں نماز سے روکا۔
عادیات	مکی	۳۰	۱۰۰	۱۔۳ نبوی	۱۰	ابتدائی خفیہ دعوت کے دور کی اعلیٰ ادبی ذوق کی سورۃ ہے۔ناشکری کی بجائے اعمالِ صالح کرو۔مناظر و احوال قیامت سے آگاہ کیا گیا۔
عصر	مکی	۳۰	۱۰۳	۱۔۳ نبوی	۹	اعلیٰ ادبی اسلوب کی مختصر، جامع اور محکم سورۃ ہے۔ایمان، عمل صالح اور صبر خسارے سے بچنے کا نسخہ ہیں۔
(غ)						

نام سورۃ	مکی مدنی	پارہ نمبر	سورۃ نمبر	سنِ نزول	ترتیب نزولی	دورِ نزول، اور مختصر مضمون
غاشیہ	مکی	۳۰	۸۸	۴۔۵ نبوی	۳۶	اعلانِ عام کے بعد، دو رِ تذکیر والزامات میں نازل ہوئی۔حضور کا کام صرف وعظ و نصیحت ہے۔قیامت کے منکرین کے لیے بڑا عذاب ہے۔
						(ف)
فاتحہ	مکی	۱	۱	۱۔۳ نبوی	۴	پہلی ۱۴ آیات ابتدائی خفیہ دور میں نازل ہوئیں۔قیامت کے مناظر و احوال سے آگاہ کیا گیا۔ آخری ۱۵ اعلانِ عام کے بعد نازل ہوئیں۔قرآن تمام دنیا کے لیے نصیحت ہے۔
فرقان	مکی	۱۸	۲۵	۷نبوی	۶۷	سنہ ۷ نبوی حضرت عمر کے قبولِ اسلام کے بعد نازل ہوئی۔رسول اللہؐ پر مسحور اور مفتری ہونے کے الزام کی تردید۔دعوت و تبلیغ کا حکم۔اہلِ عرب کی اخلاقیات کا اہلِ ایمان کی اخلاقی خوبیوں کے ساتھ تقابل کیا گیا ہے۔
فاطر	مکی	۲۲	۳۵	۹۔۱۰ نبوی	۷۴	جب مخالفت خاصی شدت اختیار کر چکی تھی۔شرک کی ممانعت اور توحید کی حقانیت۔کفار کے سرکش رویے پر تنبیہ۔قانونِ جزا و سزا بتا کر قریش کو عذاب کی دھمکی۔
فتح	مدنی	۲۶	۴۸	۶ ہجری	۱۰۷	ذوالقعد ۶ھ صلح حدیبیہ سے واپسی کے سفر کے دوران نازل ہوئی۔فتوحاتِ ایران و افریقہ کی بشارت۔مالِ غنیمت کی فراوانی ہو جائیگی۔
فجر	مکی	۳۰	۸۹	۶۔۱۰ نبوی	۶۰	جب مسلمانوں پر ستم کی انتہا ہو گئی تھی۔وحی کی قدر و قیمت بتائی گئی اور عاد، ثمود اور فرعون کے انجام سے ڈرایا گیا کہ اللہ کی پکڑ بہت شدید ہوگی۔
فیل	مکی	۳۰	۱۰۵	۴ نبوی	۱۸	اعلانِ عام کے بعد نازل ہوئی۔ قریشی قیادت کو انتباہ ہے کہ کعبہ کی حفاظت کا ضامن خود اللہ ہے۔
فلق	مکی	۳۰	۱۱۳	۴۔۵ نبوی	۲۹	اعلانِ عام کے بعد نازل ہوئی جب مسلمانوں پر ظلم شروع تھا۔شر سے حفاظت کے لیے اللہ کی پناہ۔توحید ربوبیت کی دعوت کے اعلان کا حکم۔
						(ق)
قصص	مکی	۲۰	۲۸	۶۔۱۰ نبوی	۶۵	آیۃ نمبر ۵۶ رجب سن ۱۰ میں حضرت ابو طالب کی وفات پر نازل ہوئی۔ابو طالب کی ہدایت رسول اللہؐ کے اختیار میں نہیں۔قریشی قیادت کو فرعون، ہامان، اور قارون کے انجام سے عبرت کا مشورہ۔حضور کو مجرمین قریش کی مدد سے روکا گیا۔
قٓ	مکی	۲۶	۵۰	۵ نبوی	۵۳	بعد ہجرتِ حبشہ ۵ نبوی کے آخر میں، دورِ تکذیب میں آخرت کے عقلی دلائل۔صبر، تسبیح اور حمد کی تلقین اور تذکیر کا حکم۔قوم تبع اور الرس کا ذکر ہے۔
قمر	مکی	۲۷	۵۴	۷ نبوی	۶۸	اُس دور میں نازل ہوئی جب حضرت عائشہ ابھی کھیلا کرتی تھیں۔قومِ نوح، قومِ عاد، قومِ ثمود، قومِ لوط اور آلِ فرعون کی تباہی کی مثالیں۔
قلم	مکی	۲۹	۶۸	۵ نبوی	۴۹	بعد ہجرتِ حبشہ، جب مخالفت عروج پر تھی رسول اللہؐ پر مجنون ہونے کے الزام کی تردید، اور کافر قیادت کے اوصاف کا بیان ہے۔
قیامۃ	مکی	۲۹	۷۵	۱۔۴ نبوی	۱۵	آیات ۱ تا ۱۵ اعلانِ عام کے بعد جب قریش کے لیڈر قیامت کا انکار کرتے ہوئے قیامت کا وقت پوچھتے تھے۔آیات ۱۶ تا ۱۹، ابتدائی دور میں نازل ہوئیں جب حضورؐ پر وحی کا پہلا پہلا تجربہ ہو رہا تھا۔آیات ۲۰ تا ۴۰ اعلانِ عام کے بعد نازل ہوئیں۔۳۱ تا ۳۵ ابوجہل کے بارے میں نازل ہوئیں جس نے انکار اور کفر کی ٹھان رکھی تھی۔اور منکرِ آخرت قیادت سے بچنے کا حکم۔
قدر	مکی	۳۰	۹۷	۱۔۳ نبوی	۱۱	ابتدائی خفیہ دور میں نازل ہوئی، جب مختصر سورتیں نازل ہو رہی تھیں۔شبِ قدر کی فضیلت جس میں قرآن نازل ہوا۔وحی کی قدر و قیمت بتائی گئی۔
قارعہ	مکی	۳۰	۱۰۱	۱۔۳ نبوی	۱۲	ابتدائی خفیہ دور جب مختصر ادبی سورتیں نازل ہو رہی تھیں۔مناظر و احوال قیامت سے آگاہ کیا گیا۔اعلیٰ ادبی ذوق کی سورت ہے
قریش	مکی	۳۰	۱۰۶	۴ نبوی	۱۹	اعلانِ عام کے بعد، سورۃ الفیل کے بعد نازل ہوئی۔قریشی قیادت کو احسان شناسی دکھانے اور بیت اللہ کے رب کی عبادت کا حکم
						(ک)

نام سورة	مکی مدنی	پارہ نمبر	سورة نمبر	سنِ نزول	ترتیبِ نزولی	دورِ نزول، اور مختصر مضمون
کہف	مکی	۱۵	۱۸	۵ نبوی	۴۰	اوائل سن ۵ میں، ہجرتِ حبشہ سے قبل نازل ہوئی۔ توحید پر استقامت ضروری ہے۔ قصۂ اصحابِ کہف، خضرؑ اور ذوالقرنین۔ مشرکین مکہ کے مطالبہ پر عیسائی تاریخ کے یہ قصے بیان کرکے یہ سمجھایا گیا کہ مال، اولاد یا اقتدار کی آزمائش میں بھی توحید پر استقامت دکھانی چاہیے۔
کوثر	مکی	۳۰	۱۰۸	۴۔۵ نبوی	۳۳	جب آپ کے بیٹے قاسم کی وفات پر وائل سہمی نے آپ کو ابتر ہونے کا طعنہ دیا تو نہ صرف جنت کی نہر الکوثر بلکہ خانہ کعبہ کی فتح اور ایک عظیم حکومت کی بشارت دی گئی اور تمام نعمتوں کا وعدہ کیا گیا۔
کافرون	مکی	۳۰	۱۰۹	۵ نبوی	۴۳	اعلانِ عام کے بعد جب قریش وفد نے باری باری بتوں اور خدا کو پوجنے کی تجویز پیش کی، قریش کی اس تجویز سے صاف انکار کہ ایک سال اللہ کی عبادت کرلی جائے اور ایک سال بتوں کی۔ عملی بے تعلقی کا واضح اظہار۔
(ل)						
لقمان	مکی	۲۱	۳۱	۵ نبوی	۴۶	سنہ ۵، ہجرتِ حبشہ سے پہلے۔ تشدد کا اولین دور۔ توحید کی صداقت۔ شرک لغو ہے۔ نوجوان مسلمانوں کو عقیدۂ توحید پر پکے ایمان کی نصیحت۔ شرک کے علاوہ مشرک والدین کی ہر بات ماننے کی ہدایت۔
لیل	مکی	۳۰	۹۲	۵ نبوی	۵۰	بعد ہجرتِ حبشہ، غالباً سنہ ۵ نبوی میں نازل ہوئی۔ دورِ تکذیب میں مشرکینِ مکہ کو عذاب کی دھمکی۔
لہب	مکی	۳۰	۱۱۱	۷ نبوی	۶۶	غالباً شعب ابی طالب میں نازل ہوئی۔ چچا ابولہب کے الفاظ (تبًا لک) کے جواب میں نازل ہوئی۔ جب رسول اللہ نے کوہِ صفا پر کھڑے ہوکر دعوتِ عام دی تو ابولہب نے تبًا لک کے الفاظ کہے تھے جو گالی نما بددعا ہے۔ اس کے جواب میں ابولہب اور اس کی بیوی کی ہلاکت کی پیش گوئی کی گئی جو پوری ہوئی۔
(م)						
مائدہ	مدنی	۶	۵	۶۔۷ ہجری	۱۰۸	صلح حدیبیہ کے بعد نازل ہوئی جب یہودیوں کا زور ٹوٹ چکا تھا اور خطۂ عرب میں مسلمانوں کی حیثیت مسلّم ہوچکی تھی۔ حلال حرام کے احکام۔ قصاص وغیرہ فوجداری قوانین۔ عدل کا حکم۔ اسلامی قانون میں سیکولرازم کی گنجائش نہیں۔ شریعت پر دورنگی کے بغیر عمل کرو۔ یہودیوں عیسائیوں سے بچ کے رہو۔ ۶ ھ کے اواخر یا ۷ ھ کے اوائل میں نازل ہوئی۔
مریم	مکی	۱۶	۱۹	۵ نبوی	۳۹	اوائل سن ۵ میں، ہجرتِ حبشہ سے قبل نازل ہوئی جب غریب اور غلام مسلمانوں پر ظلم شروع ہوچکا تھا۔ توحید کی دعوت، تثلیث کی تردید، جہنم کا خوف، رسول اللہ کو تسلی، مشرکین کو شرک کی سزا کی دھمکی۔ قصۂ زکریا و یحییٰ، قصۂ مریم و عیسیٰ بتا کر یہ سمجھایا گیا کہ ابراہیمؑ اور دیگر تمام انبیا بھی توحید کے علمبردار تھے۔
مؤمنون	مکی	۱۸	۲۳	۷ نبوی	۷۱	شائد سنہ ۷ قحط کے دور میں نازل ہوئی۔ عقیدۂ توحید اور عقیدۂ آخرت ہی صحیح عقائد ہیں۔ اتباعِ رسول کی دعوت۔ منکرین جنت میں نہیں جاسکتے۔ ایمان اور عملِ صالح ہی جنت کا حقدار بنائیں گے۔ رسول اللہ پر شاعر اور مجنون ہونے کے الزام کی تردید۔
مؤمن	مکی	۲۴	۴۰	۵ نبوی	۴۷	بعد ہجرتِ حبشہ، کج بحثی اور ظلم و ستم کے دور میں نازل ہوئی۔ فرعون کی ہلاکت کی مثال دے کر خوف دلایا گیا۔ رسول اللہ کو صبر کی تلقین۔
محمد	مدنی	۲۶	۴۷	۱ ہجری	۹۴	جنگِ بدر سے فوراً پہلے نازل ہوئی۔ جنگ کا جواز اور حقانیت۔ جہاد کا جذبہ ابھارا گیا۔ جہاد کا اور جہاد کے لیے خرچ کرنے کا حکم۔ آدابِ جنگ اور انفاق کی ترغیب۔
مجادلۃ	مدنی	۲۸	۵۸	۵ ہجری	۱۰۳	سورۃ احزاب کے بعد، ذوالحج ۵ ھ میں نازل ہوئی۔ ام المومنین حضرت زینب سے نکاح پر ردِ عمل کا دور۔ منافقین کی خفیہ بات چیت (نجویٰ) کے اثرات۔ مسئلۂ ظہار کے احکام۔
ممتحنۃ	مدنی	۲۸	۶۰	۷۔۸ ہجری	۱۰۹	فتح مکہ سے پہلے اس وقت نازل ہوئی جب حاطب نے جنگی راز مکہ پہنچانے کی کوشش کی۔ منافقین اور جاسوسوں پر کڑی نظر رکھیں۔ رشتے کے مقابلے میں اسلام کا ساتھ دیں۔ مغضوب یہود سے قطع تعلق لازم ہے۔ اس دور میں عورتیں مکہ سے ہجرت کرکے مدینہ آرہی تھیں اور ان کی شہریت و مہر کے مسائل درپیش تھے۔

نام سورۃ	مکی مدنی	پارہ نمبر	سورۃ نمبر	سنِ نزول	ترتیب نزولی	دورِ نزول، اور مختصر مضمون
منافقون	مدنی	۲۸	۶۳	۶ ہجری	۱۰۵	شعبان ۶ ھ میں غزوۂ بنی مصطلق سے واپسی پر نازل ہوئی جب منافق عبداللہ بن ابی نے حضور کو ذلیل کہہ کر مدینہ سے نکالنے کی بڑ ہانکی تھی۔ مسلمانوں کو ہدایت کہ منافقوں کی چالوں کو سمجھیں۔ اللہ کی راہ میں خرچ کرتے رہیں۔ اور منافقین کو اللہ کی یاد، موت کے تصور اور فکرِ آخرت کی ہدائیت۔
ملک	مکی	۲۹	۶۷	۴ نبوی	۲۱	قبل از ہجرتِ حبشہ، جب حضورؐ کو نعوذباللہ گمراہ کہا جارہا تھا۔ رسول اللہ کے گمراہ ہوجانے کی تردید کی گئی۔ توحید و آخرت کا ثبوت۔ شرک کی تردید۔
معارج	مکی	۲۹	۷۰	۵ نبوی	۵۴	بعد ہجرتِ حبشہ۔ حضرت عمر کے قبولِ اسلام سے پہلے، نازل ہوئی۔ قیامت کا وقت پوچھتے پھرنے کی بجائے اعمالِ صالح سے اس دن کی تیاری کریں۔ قریش کے معاشی رویوں پر گرفت۔
مزمل	مکی	۲۹	۷۳	۱ نبوی	۳	ابتدائی آٹھ آیات سن ۱ نبوی میں نازل ہوئیں، نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیا گیا۔ صبر کی تلقین کی گئی۔ آیات نمبر ۹ سے ۱۹ بعد کے دورِ تکذیب میں، رات کو تہجد میں ترتیل کے ساتھ قرآن پڑھنے کی ہدایت کی گئی۔ آخری آیت مدینہ پہنچنے پر نازل ہوئی جس سے تہجد کی فرضیت منسوخ کردی گئی۔
مدثر	مکی	۲۹	۷۴	۱ نبوی	۲	دوسری وحی ہے۔ پہلی سات آیات سورۃ علق کی پہلی ۵ آیات کے بعد نازل ہوئیں، آپؐ کو اٹھ کھڑے ہونے، توحید کی دعوت دینے، اور قیامت کے دن غلط عقائد و اعمال کے انجام سے خبردار کرنے کا حکم دیا گیا۔ آیات ۸ تا ۲۵ سن ۴ میں نازل ہوئیں، جب ولید بن مغیرہ نے قرآن کو انسانی کلام یا جادو کہا۔ اس کی تردید کی گئی۔ آیات ۲۶ تا ۵۶، اعلانِ عام کے بعد دوسرے دور میں نازل ہوئیں۔ منکرین کا حالِ آخرت بتا کر تنبیہ کی گئی ہے۔
مرسلات	مکی	۲۹	۷۷	۴۔۵ نبوی	۲۲	اعلانِ عام کے بعد دورِ تکذیب میں نازل ہوئی۔ قیامت اور آخرت کے عقلی آفاقی اور تاریخی دلائل۔ قیامت برپا ہو کر رہے گی۔
مطففین	مکی	۳۰	۸۳	۴۔۵ نبوی	۲۵	اعلانِ عام کے بعد، توہین و استہزاء کے دور میں نازل ہوئی۔ مالی رویوں پر گرفت۔ دوہرے معیار سے منع کیا گیا۔ ابرار و فجار کا انجام مختلف ہوگا۔
ماعون	مکی	۳۰	۱۰۷	۴۔۵ نبوی	۲۶	غالباً سن ۴ نبوی میں نازل ہوئی۔ قریشی قیادت کے خلاف فردِ جرم۔ آخرت کو جھٹلانے والے نظامِ عدل قائم نہیں کرسکتے۔
						(ن)
نساء	مدنی	۴	۴	۴ ھ	۱۰۰	جنگِ احد شوال ۳ ھ کے بعد سے غزوۂ بنی المصطلق ۶ ھ تک کے دور میں نازل ہوئی۔ زیادہ حصہ سنہ ۴ ھ میں نازل ہوا۔ حسنِ معاشرت کے احکام۔ بیواؤں، یتیموں کے مسائل نکاح مہر وغیرہ۔ پاکدامنی (احصان) کا حکم۔ قانونِ وراثت حکومت اور رعایا کے حقوق۔ خاندان سے ریاست تک مضبوط اجتماعیت کی تعلیم۔ فیصلے قرآن کی رُو سے ہوں گے۔
نحل	مکی	۱۴	۱۶	۱۲ نبوی	۸۴	قحطِ مکہ کے اختتام پر نازل ہوئی۔ عذاب نازل ہونے کے لیے جلدی نہ مچاؤ۔ بات سمجھنے کی کوشش کرو۔ ہجرتِ مدینہ کا پیشگی اشارہ اللہ کو خالق، رب، الٰہ، حاکم، آمر تسلیم کریں۔ خالق و مخلوق برابر نہیں ہوسکتے۔
نور	مدنی	۱۸	۲۴	۶ ھ	۱۰۲	شعبان یا رمضان ۶ ھ، سورۂ احزاب کے ایک سال بعد حضرت عائشہ پر الزام کے زمانہ میں نازل ہوئی۔ واقعۂ افک سے حضرت عائشہ صدیقہ کی بریت۔ الزام لگانے والوں کو عذابِ عظیم ہوگا۔ قانونِ قذف کی وضاحت۔ عائلی، اجتماعی اور فوجداری قوانین۔ غزوۂ بنی مصطلق سے واپسی کے بعد، نازل ہوئی۔ ہیجان خیز پروپیگنڈہ سے بچو۔
نمل	مکی	۱۹	۲۷	۶۔۱۰ نبوی	۴۴	شک، اور حضور پر جادوگری کے الزام کے دور میں نازل ہوئی۔ یمن کی ملکہ سبا کے قبولِ اسلام کی مثال سے عبرت، جو پہلے سورج کی پجارن تھی۔
نجم	مکی	۲۷	۵۳	۵، اور ۱۲ ن	۵۵	پہلا حصہ رجب سن ۱۲ نبوی میں واقعۂ معراج کے موقع پر نازل ہوا۔ بتوں کو چھوڑ کر اللہ پر ایمان لاؤ۔ دوسرا حصہ پہلے ہی ہجرتِ حبشہ کے بعد نازل ہوچکا تھا۔ کوئی کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔
نوح	مکی	۲۹	۷۱	۵ نبوی	۵۷	بعد ہجرتِ حبشہ جب مخالفت میں شدت آگئی تھی۔ قومِ نوح کی طرح ہلاکت کی دھمکی۔ آدابِ دعوت، شرک سے کنارہ کشی کریں
نبا	مکی	۳۰	۷۸	۴۔۵ نبوی	۲۳	اعلانِ عام کے بعد نازل ہوئی۔ قیامت اور امکانِ آخرت کے عقیدہ پر زور۔ مومنین اور منکرین آخرت کا تقابل۔ شفاعتِ باطلہ کا عقیدہ غلط ہے۔

نام سورۃ	مکی مدنی	پارہ نمبر	سورۃ نمبر	سنِ نزولی	ترتیب نزولی	دورِ نزول، اور مختصر مضمون
نازعات	مکی	۳۰	۷۹	۴-۵ نبوی	۲۴	اعلانِ عام کے بعد، سورۃ نبأ کے بعد نازل ہوئی۔ خاشعین اور طاغین کا تقابل۔ عقیدۂ آخرت کو تسلیم کرنا چاہیے۔ خشیت اختیار کرنی چاہیے۔
نصر	مدنی	۳۰	۱۱۰	۱۰ ھ	۱۱۴	۱۰ ذوالحج سنہ ۱۰ھ حجۃ الوداع کے موقعہ پر منیٰ میں نازل ہوئی۔ فتح ونصرت کے بعد اللہ کی حمد، اس کی تسبیح اور استغفار کیا کریں۔ رسول اللہ نے اِس سورۃ کو اپنی وفات کا اشارہ کہا۔ رمضان سن ۸ ہجری میں مکہ فتح ہوا تو اس کے بعد لوگ جوق در جوق اسلام میں داخل ہوئے۔ اگلا سال سن ۹ ہجری عام الوفود کہلاتا ہے جس میں مختلف قبائل کے لوگ مدینہ آ کے اسلام قبول کرتے رہے۔ اگلے سال ۱۰ ہجری میں آپ حج بیت اللہ کے لیے تشریف لے گئے، ارکانِ حج کے بارے میں فرمایا "حج ایسے کرو جیسا مجھے کرتا دیکھ رہے ہو"۔ یہ آخری مکمل سورۃ ہے۔ اس کے بعد چند متفرق آیات ہی نازل ہوئیں جو دوسری سورتوں میں اپنے مناسب مقام پر شامل کی گئیں، مثلاً الیوم اکملت علیکم دینکم واتممت علیکم نعمتی جو سورۃ المائدہ میں شامل ہے۔
ناس	مکی	۳۰	۱۱۴	۴-۵ نبوی	۳۰	اعلانِ عام کے بعد توحیدِ الوہیت وملوکیت کی دعوت کے اعلان کا حکم، اور وسوسوں کے علاوہ انسانوں اور جنات کے شر سے اللہ کی پناہ۔
						(و)
واقعہ	مکی	۲۷	۵۶	۵ نبوی	۵۶	بعد ہجرت حبشہ، شائد سن ۵ن، دورِ تکذیب میں۔ قیامت کے دن تین گروہ ہوں گے۔ جلدی ایمان لانے والے، دیر سے ایمان لانے والے، اور منکرین۔ ان سب کا انجام الگ الگ ہوگا۔ (حضورؐ نے فرمایا تھا کہ سورۃ ھود، واقعہ، المرسلات، النّبا، اور سورۃ التکویر نے مجھے بوڑھا کر دیا)۔
						(ہ،ھ)
ہود	مکی	۱۱	۱۱	۱۲ نبوی	۸۱	جب قریش دعوت کو کچل دینے پر تُل چکے تھے دعوت، فہمائش اور تنبیہ۔ یہ ایک جلالی سورۃ ہے۔ باغی اور گناہگار قوموں کی ہلاکت کا ذکر ہے۔ حضور نے فرمایا تھا کہ سورہ ہود اور اس جیسی سورتوں نے مجھے بوڑھا کر دیا۔
ھمزہ	مکی	۳۰	۱۰۴	۴ نبوی	۲۰	اعلانِ عام کے بعد نازل ہوئی۔ قریشی قیادت کی بخیلی، بد اخلاقی، تکبر، عیب جوئی اور دنیا پرستی پر گرفت۔
						(ے)
یونس	مکی	۱۱	۱۰	۱۲ نبوی	۸۰	یہ وہ دور تھا جب قریش دعوت کو کچل دینے پر تُل چکے تھے۔ دعوت، فہمائش اور تنبیہ۔ قرآن پر ۴ اعتراضات اور ساحری و افترا کے الزام کا جواب۔ منکرین توحید، رسالت و آخرت کے خلاف اتمام حجت۔
یوسف	مکی	۱۲	۱۲	۱۲نبوی	۸۲	حضور کے قتل یا اخراج کے منصوبوں کے دور میں نازل ہوئی۔ فتح مکہ اور مکمل غلبہ اسلام کی بشارت۔ برادرانِ یوسف کی طرح قریش بھی ایک دن رحم کے طلبگار ہوں گے۔ بنی اسرائیل کا تفصیلی تذکرہ۔ ہجرت کے اشارے۔
یٰسین	مکی	۲۲	۳۶	۹-۱۰ نبوی	۷۳	جب آپؐ پر شاعر ہونے کا الزام تھا۔ توحید، رسالت اور آخرت پر استدلال اور تفہیم۔ غیر اللہ کی بے اختیاری اور اللہ کی قدرت کو تسلیم کرو۔ یہ ایک جلالی سورۃ ہے۔

مکمل شد بحمد اللہ۔ ۲۴ نومبر ۲۰۱۶ء

محمد بشیر هرل